السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بھوک کی شدت کی صورت میں پہلے کھانا کھائے یا نماز پڑھے؟ جب وقت ہوجائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کھانا لاکر سامنے رکھ دیا گیا ہے تو کھانا پہلے کھائے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا کھانا تیار ہو اور نماز بھی کھڑی ہوجائے تو کھانا پہلے کھاؤ۔ (بخاری، کتاب الاذان، باب اذا حضر الطعام وأقیمت الصلاۃ، مسلم، کتاب المساجد، باب کراہیۃ الصلاۃ بحضرۃ الطعام، ترمذی، ابواب الصلاۃ، باب ما جاء إذا حضرت العشاء وأقیمت الصلاۃ، فابدأوا بالعشاء)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا جب سامنے رکھا جائے اور نماز کی جماعت بھی کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا تناول کرنا چاہیے۔ (مسلم، کتاب المساجد، باب کراہیۃ الصلاۃ بحضرۃ الطعام)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ